بہشت

سنیہ شیخ

قسط 23

🔥

حور کرسی پر بیٹھی انگلیوں سے دوپٹے کا کنارا مروڑ رہی تھی۔

"حورین ...۔"

حیان کی آواز کمزور مگر صاف تھی۔

وہ فوراً سیدھی ہو کر بیٹھی۔

"جی بابا...۔"

"میں تم سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں... اور چاہتا ہوں اس بار تم ضد نہیں کرو گی...۔"

حورین نے نظریں جھکا لیں۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"پہلے بات تو بتائیں...۔"

حیان نے گہری سانس لی۔

"میں چاہتا ہوں تم حارث سے نکاح کے لیے ہاں کر دو...۔"

حور جیسے سن ہو گئی۔

"بابا آپ بھی ؟...۔"

وہ منہ بسور کر بولی ۔

"میں جانتا ہوں تمہیں وہ پسند نہیں... مگر وہ برا لڑکا نہیں ہے...۔"

حیان سکندر اسے قائل کرنے کی کوشش کرنے لگے ۔

حور فوراً بولی،۔

"برا نہیں... مگر غریب ہے بابا...! اس کے پاس کیا ہے؟ نہ اپنا گھر، نہ کوئی بڑا بزنس... اور اوپر سے ہر وقت حکم چلاتا رہتا ہے... اچھا بھی نہیں ہے!"۔

حیان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"تمہیں لگتا ہے دولت سے گھر بنتا ہے؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حورین نے سر ہلایا---

"کم از کم چھت تو بنتی ہے...۔"

حیان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"بیٹا... میں نے زندگی میں سب کچھ دیکھا ہے۔ امیری بھی، رعب بھی... مگر سکون؟

وہ ہمیشہ کردار سے آتا ہے... پیسے سے نہیں۔"۔

میری حالت دیکھو کیا مجھ سے کچھ سبق حاصل نہیں کیا تم نے ؟--میں نے ساری

عمر اس دولت کے لئے اپنے سگے رشتوں کی قدر نہیں کی اور دیکھو قدرت کا بدلہ میرے

پاس نہ دولت رہی نہ وہ عورت جس کے لئے میں نے کتنے دل دکھائے تم یہ سب

مت کرنا میرا بچہ --

وہ نم آنکھیں لئے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ گئے ۔

حور خاموش ہو گئی۔

"حارث کو میں نے آزمایا ہوا ہے...۔"

حیان نے دھیرے سے کہا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"وہ سخت ہے... مگر بے ضمیر نہیں۔ وہ تمہیں تکلیف نہیں دے گا۔"۔

حور کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"بابا... اگر میں خوش نہ رہی تو...؟"

حیان کی پلکیں بھیگ گئیں۔

"تو میں اللہ کو کیا منہ دکھاؤں گا...؟

میں اپنی بیٹی کو کسی ظالم کے حوالے نہیں کر سکتا۔"

کمرے میں لمحہ بھر کے لیے خاموشی چھا گئی۔

حور نے نظریں اٹھائیں۔

"تو میری ایک شرط ہو گی..."۔

حیان نے فوراً کہا،۔

"مجھے منظور ہے..."۔

حور نے ہمت کر کے کہا،۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"مجھے حق مہر میں وہ فلیٹ جس میں وہ رہتا ہے اپنے نام چاہیئے ۔"۔

حیان اس کی بات پر حیران ہوئے۔

"تم کیوں اپنی ماں کی طرح لالچی ہو ؟---

"کیا چاہتی ہو...؟"

اس بچے کے سامنے اپنے دوسرے بھائی کو بھی ذلیل کرنا چاہتی ہو ؟؟----

حیان خفگی سے کہتے ہوئے ہاتھ جھٹک گئے ۔

بابا یہ تو میرا حق ہے ۔ حق مہر تو ہر لڑکی کا لکھا جاتا ہے ۔

وہ ڈھیٹ بنی اپنے موقف پر قائم تھی --

"حق مہر صرف اتنا لکھا جاتا ہے جتنا لڑکا ادا کر سکے"

"تمہیں اس کی حیثیت کا اندازہ نہیں ہے؟"

حیان نے جواب ناراضگی سے ہی دیا ۔

"بابا---آپ میری بات نہیں سمجھ رہے ---"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

میں کون سا کوئی غیر معمولی مطالبہ کر رہی ہوں؟"

سب سمجھتا ہوں میں تم ایک نہایت لالچی لڑکی ہو -- زیادتی تو اس بچے کے ساتھ ازلان کر رہا ہے ---

"لالچی...؟"

اس کی آواز سرگوشی میں بدل گئی۔

"آپ نے مجھے لالچی کہا بابا...؟"

حیان نے منہ پھیر لیا۔

"جب حق مہر میں ایسی شرطیں رکھو گی تو کیا کہوں؟

تم جانتی ہو حارث کی کمائی کیا ہے... پھر بھی"۔"

"ہاں تو سیفٹی چاہیے مجھے!۔"

کیا معلوم کل کو آپ کی طرح... بیوی کو کھڑے کھڑے طلاق دے دے..."۔

کمرے کی فضا یک دم منجمد ہو گئی۔

"حورین!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

دروازہ زور سے کھلا۔

ازلان تیز قدموں سے اندر داخل ہوا تھا۔

اس کے چہرے پر غصہ صاف دکھائی دے رہا تھا۔

"حد ہے تمہاری!۔"

وہ آگے بڑھا۔

"بابا سے اس لہجے میں بات کرتی ہو؟ ہوش ہے تمہیں کیا کہہ رہی ہو؟"۔

URDU NOVELS MAG

"میں سچ کہہ رہی ہوں!۔"

"سچ؟"

ازلان کی آواز بلند ہوئی۔

کچھ زیادہ ہی سچ نہیں بول رہی تم آج کل ؟

یہ بدتمیزی کہلاتی ہے اور اگر حارث کے ساتھ کوئی بدزبانی کی

"میں تمہاری یہ زبان برداشت نہیں کروں گا !۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ازلان کو حور پر شدید غصہ آرہا تھا ۔

"آپ ہوتے کون ہیں مجھ پر زور زبردستی کرنے والے"

حور ازلان کے غصے کو کسی بھی خاطر میں نہ لاتے ہوئے چلائی ۔

ازلان ایک قدم آگے بڑھا۔

"میں تمہارا بھائی ہوں!۔"

"بھائی ہیں تو بھائی بن کر رہیں!۔"

وہ تیز آواز میں بولی۔

"میری زندگی کے فیصلے کرنے کا حق کسی کو نہیں ہے"

کمرے میں ایک لمحے کو خاموشی چھا گئی۔

ازلان نے دانت بھینچے مگر خود کو قابو کیا۔

"حور... آواز نیچی کرو۔ بابا کی حالت دیکھ رہی ہو؟"

"میں دیکھ رہی ہوں!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حور کی آواز بھرّا گئی۔

"مگر سب لوگ یہی چاہتے ہیں کہ میں آنکھیں بند کر کے کسی کے ساتھ بھی نکاح کر لوں!۔"

ازلان نے سختی سے کہا،۔

"کسی کے ساتھ بھی نہیں... حارث کے ساتھ!۔"

ہاں تو میرے لئے تو کسی ہی ہے ۔

"ایک غریب سا لڑکا... جس کی اپنی زندگی سیٹ نہیں... وہ مجھے سنبھالے گا؟"۔

دروازے کے پاس خاور کے ساتھ کھڑا حارث یہ سن کر تلملا گیا ۔

"بھوتنی کہیں کی ---تمہیں تو نکاح کے بعد دیکھوں گا"

وہ خود سے بڑبڑا رہا تھا ۔

"ہاں بیٹا ضرور دیکھنا اور دیکھنا چاہیئے بھی اگر لڑکی نے ہاں کر دی تو --"۔

خاور نے شرارت سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا ۔

اڑا لیں آپ بھی مذاق اب تو میں بس ایک مذاق ہی بن کر رہ گیا ہوں ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حارث دل پر ہاتھ رکھے ہوئے بولا ۔

اتنی پیاری سی دلہن مل رہی ہے تمہیں اور تم نا شکرا پن کر رہے ہو ۔؟

خاور نے خفگی سے اس کے کان کھینچے ۔

چڑیل ہے ایک نمبر کی انکل ،الویرہ کی شادی اس وجہ سے ٹوٹی تھی شاہ میر جیل میں اسی کی وجہ سے گیا۔یہ تو پورا بندہ سالم نگل جاتی ہے اور آپ کو پیاری لگ رہی ہے ۔۔

وہ آنکھیں گول گول گھمائے اپنا غم غلط کر رہا تھا ۔

بہت بری بات بیٹا تم اس کی عمر دیکھو ذرا وہ چھوٹی ہے اور اس نے جو ماحول دیکھا ہے اسی طرح کی ہو گئی ہے مگر تم تو سمجھدار ہو اپنی ہونے والی بیوی کو کبھی یوں رسوا نہ کرنا جب اسے نکاح میں لے ہی رہے ہو تو بیٹا دل سے اپناؤ تم دیکھنا اللہ پاک تمہاری کیسی مدد کریں گے اسے سدھارنے میں ۔

خاور اسے بلکل اپنے ہی بچوں کی طرح سمجھا رہے تھے ۔

تو اس کی قینچی جیسی زبان کا کیا کروں گا ؟

وہ کمر پر ہاتھ رکھے ہوئے پوچھ رہا تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"صبر"

خاور نے اتنے ہی صبر سے جواب دیا۔

اور اس کی فضول فرمائشوں کا کیا کروں گا؟

حارث نے بے بسی سے کہا۔

"وہ تم سے نہیں مانگے گی تو کس سے مانگے گی؟"

کیا کمال کی بے نیازی تھی۔

کل کو وہ بولے چاند تارے توڑ لاؤ تو؟

"آج کل بچیاں آئی فون مانگتی ہیں۔"

تو تم اس حساب سے بھی بچ گئے۔

نکمی اور کاہل ہے کیا کرے گی میرے ساتھ؟

"تم چاق و چوبند رہنا۔"

میرا مطلب تھا کہ اسے کھانا پکانا بھی نہیں آتا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"یوٹیوب زندہ باد ---وہاں سے دیکھ کر پکا لے گی ۔"

ارے انکل وہ بولتی بہت ہے ۔مجھے لگتا ہے شادی کے بعد میرے کان پک جائیں گے--

"باتونی تو تم بھی ہو ۔"

ازلان بھی تو تمہیں برداشت کرتا ہے ۔

میں اس پاپا کی پری کے نخرے کیسے پورے کروں گا ۔

"اپنی بیوی کو اپنا بخت سمجھ کر"

حارث نے بے اختیار ماتھا پیٹ لیا۔

کہنا بہت آسان ہے انکل کرنا مشکل

زبان سے ڈنگ مارتی ہے --

خاور نے اس کی باتوں پر گہرا سانس لیا ۔

تو تمہاری زبان سے کونسا پھول جھڑتے ہیں ؟

انکل... آپ ہنس رہے ہیں، مگر میں سنجیدہ ہوں۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ ہونٹ کاٹتے ہوئے بولا ۔

ابھی نکاح بھی نہیں ہوا اور تمہارے حوصلے جواب دے گئے؟"۔

خاور نے اسے اوپر سے لے کر نیچے تک گھورا ۔

نہیں انکل ایسا تو ہر گز نہیں اگر حوصلہ نہ ہوتا تو میں یہاں کھڑا نہ ہوتا ۔یہ سب تو بس آپ سے مذاق تھا میں دیکھنا چاہتا تھا کہ آپ ماریہ آنٹی سے کتنا ڈرتے ہیں ۔؟؟

وہ شرارت سے ہنس رہا تھا ۔

ہاں میں ڈرتا ہوں مگر اپنی بیوی سے نہیں اس کے اداس ہونے سے ڈرتا ہوں ، مجھ پر جو اس کا مان ہے وہ ٹوٹنے سے ڈرتا ہوں ۔اس کی ہنسی تو میری لئے پانی کی ٹھنڈی پھوار سی ہے۔۔وہ خاموش ہو جائے تو میرے دل میں ایک اداس سی شام اتر آتی ہے ۔ اس کی خواہش میرے لئے حرف آخر ہوتی ہے ۔ عورت کو من پسند اور محبوب بنانا پڑتا ہے ۔۔تب ہی عورت مرد کے گھر کو بہشت بناتی ہے ۔۔بیوی بے رنگ پھول کی مانند ہوتی ہے چاہو تو زمانے بھر کے رنگ میں اسے رنگ دو وہ آپ کی زندگی حسین بنا دے گی چاہو تو سیاہ رنگ بھر دو پھر وہ آپ کی زندگی بھی اسی طرح تاریک بنا دے گی ۔۔۔۔

حارث بہت غور سے ان کی بات سن رہا تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

دونوں اپنی ہی باتوں میں مگن تھے حیان سکندر کی آواز پر دونوں ان کی طرف متوجہ ہوئے ۔

حیان دونوں ہاتھ جوڑے حورین کے سامنے کیے ہوئے تھے ۔

"یہ دیکھو بیٹی میرے ہاتھ ----میں نہیں سمبھال سکتا میری حالت پر رحم کھاؤ ازلان جیسا کہتا ہے کرلو بیٹا --حارث تمہیں خوش رکھے گا ---کچھ نہیں ہے تمہارے باپ کے پاس سوائے پچھتاؤں کے کیا کرو گی کہاں جاؤ گی پھر تم بولو ؟؟؟"۔

حور چونک گئ۔

URDU NOVELS MAG

اس نے فوراً آگے بڑھ کر ان کے ہاتھ تھام لئے۔

"بابا یہ کیا کر رہے ہیں آپ...؟"

مگر حیان نے اس کے ہاتھوں کو ہٹاتے ہوئے دوبارہ اپنے ہاتھ جوڑ دیے۔

"نہیں کریں بابا اتنی بھی بری نہیں ہوں میں کہ اپنے باپ کو اس حال میں دیکھوں "۔

وہ بری طرح ہیچکیوں سے روتی ہوئی ان کے سینے میں سمائی ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

میرے بعد تمہارے سر پر کون سا سایہ ہو گا؟

میں نہیں چاہتا میری بیٹی... در در کی ٹھوکریں کھائے۔"

کمرے میں کھڑے ازلان نے نظریں جھکا لیں۔

حور کے ہونٹ کانپ رہے تھے۔

"اور میں نے اس لڑکے کی آنکھوں میں سچائی دیکھی ہے۔

وہ تمہیں کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گا۔"

URDU NOVELS MAG

حور کی سسکی نکل گئی۔

"بابا... مجھے ڈر لگتا ہے...۔"

حیان کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔

"مجھے بھی لگتا ہے بیٹی...۔

مگر باپ ہونے کے ناطے مجھے فیصلہ کرنا پڑ رہا ہے۔"

انہوں نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"ازلان ٹھیک کہتا ہے...۔"

یہی وقت ہے۔میری آنکھوں کے سامنے تمہارا گھر بس جائے... تو شاید میری روح کو سکون مل جائے۔

حور خاموش کھڑی رہی۔

ازلان نے گہری سانس لی اور حارث کو مخصوص اشارہ کیا ۔

حارث اس کی بات سمجھتے ہی کمرے سے واپس پلٹ گیا ۔

URDU NOVELS MAG

"بیٹی حورین حیان سکندر

آپ کو حارث خان سے یہ نکاح قبول ہے؟"

حور نے ایک لمحہ آنکھیں بند کیں۔

اس کے ذہن میں باپ کا کمزور چہرہ... ماں کی بے گانگی ۔۔آنے والے وقت کا خوف ۔۔۔اسے مجبور کر رہے تھے کہ وہ کوئی فیصلہ لے ---- حور نے پاس بیٹھی الویرہ کا ہاتھ زور سے دبوچا ۔۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"قبول ہے۔"

مولوی صاحب نے دوبارہ پوچھا۔

"قبول ہے؟"

"قبول ہے۔"

تیسری بار...۔

"قبول ہے؟"

حور کی آواز اس بار ذرا مضبوط تھی۔

"قبول ہے۔"

پھر مولوی صاحب نے حارث کی طرف رخ کیا۔

"حارث خان...۔"

آپ کو حورین حیّان سکندر سے یہ نکاح قبول ہے؟"

حارث نے سیدھا کھڑے ہو کر کہا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"قبول ہے۔"

"قبول ہے۔"

"قبول ہے۔"

مولوی صاحب نے نکاح نامہ بند کیا اور مسکرا کر کہا۔

"مبارک ہو...۔"

آپ دونوں اب میاں بیوی ہیں۔"

کمرے میں ایک لمحے کو خاموشی چھا گئی۔۔۔ خاور نے اٹھ کر حور کے سر پر پیار دیا

حیاؔن کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

انہوں نے کمزور ہاتھ اٹھا کر کہا۔

"اللہ تم دونوں کو خوش رکھے...۔"

حور فوراً ان کے پاس جھک گئی۔

"بابا...۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حیان نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"اب مجھے سکون ہے...."

میری بات ماننے کے لئے بہت بہت شکریہ میری بچی --

حارث چند قدم دور کھڑا تھا...۔

وہ دولہا تھا اس بیچارے کو کسی نے بھی مبارک باد نہیں دی تھی --

حور اور حیان کا رونا دھونا ختم ہوتا تو کسی کو نظر آتا نا وہ --

URDU NOVELS MAG

ازلان کچھ ہی دیر بعد اس کے قریب آیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"مبارک ہو... داماد صاحب۔"

حارث نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"اصل امتحان تو اب شروع ہوا ہے۔"

بیسٹ اوف لک ---

ازلان نے اس کی پیٹھ تھپتھپا کر حوصلہ دیا ۔ کیونکہ آج سے اس کے صبر کا امتحان

شروع ہوا تھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

🔥🔥

ہسپتال کے کئی دن کی ... پریشانی... اور پھر نکاح کی ہلچل۔سب کچھ جیسے ایک ہی دن میں گزر گیا تھا۔

ازلان حیان کو اور الویرہ کو اپنی گاڑی میں لے آیا تھا۔صفا کو گھر میں دیکھ کر الویرہ ٹھٹھکی مگر حیان کی موجودگی میں خاموش رہی ---

ازلان نے اسے بلکل ہی نظر انداز کر دیا تھا ---

صفا کا دل ٹوٹ گیا ---

URDU NOVELS MAG

حارث بھی پیچھے پیچھے حورین کو لئے اپنی گاڑی پورچ میں کھڑی کر چکا تھا ---

اس نے ایک نظر برابر والی سیٹ پر ڈالی۔

حورین سر سیٹ سے ٹکا کر سو چکی تھی۔

چہرہ تھکن سے نرم پڑا ہوا تھا، بال ہلکے سے گالوں پر بکھرے ہوئے۔

حارث نے چند لمحے اسے دیکھا... پھر آہستہ سے ناک سکیڑی۔

"واہ بھئی...!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ بڑبڑایا۔

"شادی کے پہلے ہی دن بیگم صاحبہ گاڑی میں خراٹے مار رہی ہیں۔"۔

وہ جھکا اور ذرا اونچی آواز میں بولا۔

"محترمہ...آپ کے محل میں پہنچ گئے ہیں"

مگر وہاں سے کوئی جواب نہیں۔

حورین واقعی گہری نیند میں تھی۔

سوتے ہوئے تو اچھی خاصی معصوم لگتی ہے مگر جاگتی ہوئی تو پوری بلا ہے ۔

وہ بڑبڑاتے ہوئے اس کے نزدیک آیا ۔

"اٹھ رہی ہو گاڑی میں ہی بند کر جاؤں ؟"

حارث نے چہرہ تھپتھپا کر اسے جگانے کی کوشش کی ۔

حورین جھٹکے سے ہڑبڑا کر سیدھی ہو گئی۔۔

تم نے مجھے تھپڑ مارا ؟ تمہاری اتنی ہمت ؟

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ بھوکی شیرنی کی طرح اس کی طرف لپکی ---

کیا رات کے اندھیرے میں دماغ کہیں گھاس کھانے گیا ہے ؟میں نے مارا نہیں تھا جگایا تھا ---

حارث نے اس کے ہاتھ پرے جھٹکے ۔

اور اب گاڑی سے اترو۔"۔"

وہ دروازہ کھول کر باہر نکل گیا۔

حورین نے بھی دروازہ کھولا مگر نیند کی وجہ سے اس کا پاؤں ذرا لڑکھڑا گیا۔--

"ارے ارے... سنبھل کے!۔"

اتنی بھی کیا جلدی ہے جہنم میں جانے کی "؟"

حورین نے اسے گھورا۔-

جہنم تمہارا ٹھکانہ ہو گا میرا نہیں سمجھے --

وہ اس پر پلٹ کر وار کرتی ہوئی دروازہ زور سے بند کرتی اندر کی طرف بڑھی --

اپنی گاڑی کی اس بے حرمتی پر حارث کھول اٹھا --

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اے ۔۔۔۔اے ۔۔۔پاگل عورت اتنی زور سے دروازہ کون بند کرتا ہے ؟

وہ گھوم کر اس کی طرف آیا ۔

"حورین سکندر"

وہ انگلی خود پر رکھ کر بولی ۔

"مسل کر رکھ دوں کا تمہارا یہ غرور سمجھیں ۔"

وہ انگلی اٹھا کر غرایا ۔۔۔

"اوہ...تو یہ دھمکی ہے؟"

حور نے آنکھیں سکیڑتے ہوئے کہا ۔

"نہیں اطلاع ہے ۔"

حارث نے ہاتھ کمر پر رکھے۔۔

"خواب دیکھتے رہو"

وہ ہاتھ جھاڑ کر بولی ۔۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"اب دیکھنے کا کیا فائدہ میرے سامنے بھیانک تعبیر کھڑی ہے ---اب ہٹو سامنے سے مجھے اندر جانا ہے ---

وہ اسے ہٹاتا ہوا آگے ہوا ۔

"نہیں تم ہٹو ۔پہلے میں جاؤں گی اندر"

حور بھی ضد میں بولی ۔

"میں نے کہا پہلے میں جاؤں گا ۔"

"اور میں نے بھی کہا پہلے میں جاؤں گی ۔"

"تمہارا گھر نہیں ہے رعب مت جھاڑو ۔"

"میرے بھائی کا گھر تو ہے ۔ جھاڑوں گی"

"میرے بھی سالے کا گھر ہے --"

"پہلے میں جاؤں گی ---"

حور نے دروازے کا ہینڈل پکڑتے ہوئے کہا۔

"نہیں پہلے میں جاؤں گا ---"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"تمہیں بیوی سے بات کرنے کی تمیز نہیں سکھائی کسی نے؟"۔

"بی بی میری پہلی شادی ہے مجھے کیا پتا بیوی کیا بلا ہوتی ہے۔؟"۔

"بہت چلتی ہے تمہاری زبان"

"تم کس کو بولا؟آج سے مجھے آپ کہو گی شوہر ہوں تمہارا"۔

"ہاہا۔۔شوہر؟؟شکل دیکھی ہے اپنی؟"

"ہاں دیکھی ہے ماشاءاللہ بہت حسین ہوں تم اپنی شکل دیکھو چڑیل"۔

"How dare you?مجھے چڑیل کیسے بولا؟"

URDU NOVELS MAG

"منہ سے بولا دوبارہ بول کر دکھاؤں کیا؟"

"میں تمہارا منہ توڑ دوں گی۔"

"ہاں میں تو جیسے پلکوں پر بٹھاؤں گا۔۔۔میں بھی تمہارا کچھ نا کچھ توڑ دوں گا۔"۔

"زندگی حرام کر دوں گی حارث خان"

"تمہارے سبز قدم پڑتے ہی کب کی ہو گئی وہ تو"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

آہ --آہ -- تم حد سے زیادہ ڈھیٹ ہو - کیا کھا کر پیدا کیا تھا تمہاری ماں نے ؟

حور بال نوچتے ہوئے بولی ---

وہی جو تمہاری ماں کو کھانے کے لئے نہیں ملا تھا -"حلال "-

حور نے زور سے پیر پٹخا ---

دونوں ایک دوسرے کو گھورتے ہوئے دروازے کے اندر داخل ہوئے ---

🔥🔥

URDU NOVELS MAG

حور کے ساتھ ایک ہی کمرے میں سونے سے حارث کی جان جا رہی تھی -اسے برداشت کرنا کسی جنگ سے کم نہ تھا -

حارث پانی لینے کے لیے کچن میں آیا مگر وہاں کھڑی صفا کو دیکھ کر اس کا خون کھول اٹھا -

"تم ؟----تم پھر آ گئی ہو ؟؟"

صفا چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگی -

سادہ سے کپڑوں میں... سر جھکا ہوا... جیسے کسی جرم کی سزا کا انتظار کر رہی ہو-

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"ڈھیٹ عورت ... تم دوبارہ پہنچ گئی ہو؟"

اس بار وہ چلایا تو صفا ڈر گئی ۔

"جی---وہ---میں----میں---"

وہ خوف سے بات مکمل نہ کر پائی ۔

کیا بکری کی طرح میں میں کر رہی ہو---بولو کیوں آئی ہو واپس میرے دوست کو کتنا برباد کرو گی اور ؟

کہاں سے آئی ہو؟ کیوں آئی ہو؟ کیا مقصد ہے تمہارا؟"

URDU NOVELS MAG

وہ ایک کے بعد ایک سوال پھینک رہا تھا۔

صفا ہونق بنی اسے دیکھ رہی تھی ۔

اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ جواب کیا دے۔

"بولتی کیوں نہیں؟"

حارث تقریباً چلایا۔

"کیا کرنا چاہتی ہو؟ پھر سے اسے برباد کرنا؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اسی لمحے پیچھے سے کسی کی قدموں کی آہٹ آئی۔

وہ ازلان تھا ۔

ازلان نے چند لمحے حارث کو دیکھا... پھر سخت لہجے میں کہا۔

"حارث... خاموش ہو جاؤ۔"

حارث نے فوراً اس کی طرف دیکھا۔

"خاموش ہو جاؤں؟"

اس کی آنکھوں میں حیرت اور غصہ دونوں تھے۔

"تم اس باندری کو اٹھا کر پھر لے آئے ہو؟

ازلان تم پاگل ہو گئے ہو؟ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟"

ازلان کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"حارث...۔زبان سمبھالو"

مگر وہ حارث ہی کیا جو کسی کی سن لے ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"اس کے لیے کتنا خود کو رلاؤ گے؟

کتنا خود کو ذلیل کرو گے؟"

اس نے صفا کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ تمہیں کچھ نہیں دینے والی...۔یہ جھوٹی ہے"

یہ تمہیں وفا نہیں دے گی۔۔بے وفاؤں سے دل نہیں لگاتے ۔

اس کی آواز میں درد تھا۔

حارث ایک بار کی کہی ہوئی بات سمجھ نہیں آرہی ۔۔زبان کو لگام دے ورنہ ---

ازلان نے اسے دوبارہ وارن کیا ۔

ورنہ ؟؟؟؟ ورنہ کیا ؟؟؟

بول ورنہ کیا ؟ بولوں گا ہزار بار بولوں گا بار بار بولوں گا ۔

"یہ بے وفا ہے ازلان... مان جا!۔"

مت خوار کر اپنے پیچھے کسی کو بھی!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

ازلان نے گہری سانس لی۔

حارث... یہ میرا معاملہ ہے۔ تم بیچ میں مت پڑو۔"۔"

حارث چند لمحے اسے گھورتا رہا۔

پھر ہنس پڑا...-----

کیا کہا تو نے ؟؟ذرا پھر سے تو کہنا ؟؟؟

"یہ تمہارا معاملہ ہے؟"

وہ قریب آیا---

ہمارے معملات کب سے الگ ہو گئے ؟؟

وہ بے یقینی سے اس کی طرف بڑھا ۔

ازلان نے نظریں پھیر لیں۔

ازلان کی خاموشی اس کا دل توڑ گئی ---

وہ تالیاں بجاتا ہوا ازلان کا چہرہ اپنی طرف موڑ گیا ---

URDU NOVELS MAG

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"واہ ازلان...۔واہ میرے یار"

"میں یہاں تمہارے لیے لڑ رہا ہوں...۔اور تم ---"

اور تم کہہ رہے ہو بیچ میں مت پڑو؟"

ازلان کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ حارث نے ہاتھ اٹھا دیا۔

"رہنے دو۔"

نہیں سننی تمہاری کوئی وضاحت ---

یہ چڑیل ہماری دوستی بھی کھا گئی ہے ---یہ مجھے کبھی اچھی لگی ہی نہیں کیا کیا جادو ٹونے کر کے تجھے قابو کر لیا ہے کہ تجھے اب میں بھی نظر نہیں آرہا ---

وہ بوجھل لہجے میں بولا ۔

اس نے صفا کی طرف نفرت بھری نظر ڈالی۔

"تمہیں مبارک ہو... تم پھر کامیاب ہو گئی ہو۔"

دو دوستوں کو الگ کرنے میں تم پھر سے کامیاب رہیں ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

صفا کے چہرے پر بے بسی تھی۔۔وہ جتنا چیزوں کو ٹھیک کرنا چاہتی تھی چیزیں اتنی ہی خراب ہو رہی تھیں ۔

حارث نے آخری بار ازلان کو دیکھا۔

"جب دوبارہ دھوکہ کھاؤ گے نا...۔

تو مجھے یاد مت کرنا۔"۔

بہت شکریہ بتانے کے لئے کہ اب سے تو میرا دوست نہیں ہے سالا ہے اور سالے کو اپنی اوقات میں ہی رکھنا چاہیے ۔۔

یہ کہہ کر وہ غصے سے مڑا۔

دروازہ زور سے بند ہوا۔

کچن میں پھر خاموشی چھا گئی۔

صفا سر جھکائے کھڑی تھی۔

ازلان نے چند لمحے دروازے کی طرف دیکھا...۔

پھر مٹھی بھینچ لی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

کچھ لمحوں بعد اس نے گہری سانس لی... اور آہستہ سے نظریں صفا کی طرف موڑیں۔

صفا کے ہونٹ ہلکے سے کانپ رہے تھے۔

"میں... میں نے یہ سب نہیں چاہا تھا..."۔

اس کی آواز بمشکل سنائی دی۔

ازلان نے کوئی جواب نہیں دیا۔

صفا نے ہمت کر کے سر اٹھایا۔

آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔

ازلان اسے اگنور کرتا ہوا واپس جانے کو تھا کہ صفا کی آواز نے اس کے قدم وہیں منجمند کر دیے ۔

"ازلان --"

وہ پہلی بار اسے اس کے نام سے پکار رہی تھی ۔

ازلان نے گردن موڑے اسے دیکھا ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"میرا ہونا آپ کی زندگی میں سوائے پریشانی کے کچھ نہیں ۔میری ذات آپ کے نام کے ساتھ یوں ہے جیسے ململ کے کپڑے پر ٹاٹ کا پیوند---

اس نے نظریں جھکا لیں۔

"جتنا چھپانے کی کوشش کرو... اتنا ہی نمایاں ہو جاتا ہے۔"۔

کمرے میں خاموشی پھیل گئی۔

ازلان کی پیشانی پر ہلکی سی شکن ابھری۔

URDU NOVELS MAG

صفا نے آہستہ سے کہا،۔

آپ کی دنیا... آپ کا خاندان... آپ کا مقام...اور ایک میں ہوں۔

"جو نہ آپ کے برابر ہے... نہ آپ کے قابل۔"

صفا نے آنسو پونچھنے کی ناکام کوشش کی۔

"آپ کی زندگی پہلے ہی بہت مشکل ہے...

اور میں... ہر بار آ کر اسے اور مشکل بنا دیتی ہوں۔"

اس کی آواز ٹوٹ گئی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"آج آپ کے دوست نے جو کہا... وہ غلط نہیں تھا۔

میں واقعی آپ دونوں کے درمیان آ گئی ہوں۔"۔

ازلان کی نظریں چند لمحے اس کے چہرے پر ٹھہریں۔

صفا نے آہستہ سے سر ہلایا۔

"مجھے نہیں آنا چاہیے تھا یہاں...

میں صرف... سب ٹھیک کرنا چاہتی تھی۔"

URDU NOVELS MAG

وہ ایک قدم پیچھے ہٹی۔

"مگر شاید کچھ چیزیں ٹھیک ہونے کے لیے نہیں ہوتیں۔"

"آپ کو میرے ہونے کا بوجھ اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے ازلان...

میں خود ہی چلی جاؤں گی۔"

یہ کہہ کر وہ مڑنے لگی۔

مگر ازلان کی گہری آواز نے اسے وہیں روک دیا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"صفا...۔"

وہ رک گئی۔

اس کے قدم جیسے زمین میں گڑ گئے ہوں۔

ازلان چند قدم چل کر اس کے قریب آگیا۔

تم اب تک یہاں کیوں ہو ؟--

وہ سفاک بنا اس کا دل نوچ رہا تھا ---

URDU NOVELS MAG

صفا سے کوئی جواب نہ بن پڑا تو خاموش آنسو بہانے لگی ۔

جانتی ہو کچھ نہیں رہا میرے پاس فلحال صرف یہ ایک چھت ہے حویلی سیل ہو گئی ،بینک میں پڑا پیسہ فریز ہو گیا ،گاڑیاں بیچنی پڑیں گی بابا کا علاج بہت مہنگا ہے مگر جانتی ہو ان سب چیزوں نے مجھے اتنا نہیں توڑا جتنا تمہاری غیر موجودگی نے مجھے پاگل کیا ۔پیسہ میں پھر کما لوں گا ،مگر جو ضرب میرے دل پر تمہاری نا قدری نے لگائی ہے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی ---

اس نے انگلی سے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ سرخ آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑھے بول رہا تھا

صفا کی پلکوں سے آنسو ٹپکنے لگے۔

ایسا مت کہیں پلیز۔۔میں نا قدری نہیں ہوں میں نے تو بس آپ کی خوشی چاہی تھی آپ نہیں جانتے اس ظالم دنیا کو مجھے لگا میرا ساتھ آپ کو جھلسا دے گا میں زمانے بھر کی جاہل اور آپ پڑھے لکھے انسان ،آپ کے ساتھ چلتی تو سب آپ کا مذاق اڑاتے کہ دیکھو ازلان سکندر نے ایک معمولی نوکرانی سے شادی کی ہے آپ خاندان مجھے کبھی قبول نہیں کرتا میں صرف ایک بوجھ بن جاتی آپ کے لئے ۔آپ میرے لئے میری زندگی میں ہمیشہ ایک فرشتے کی طرح داخل ہوئے مجھے جہنم سے نکال کر اپنی بہشت میں لے آئے میں نہیں چاہتی تھی کہ میری وجہ سے آپ ---آپ کو پریشانی ہو اس لئے ---میں خاموشی سے چلی گئی ---

اس کی آواز بھرّا گئی۔

وہ مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی ۔۔

کمرے میں چند لمحے مکمل خاموشی چھا گئی۔

اچانک ازلان ایک قدم آگے بڑھا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اس کی آواز گرجی۔

"کیا اتنا بے غیرت سمجھا ہے تم نے مجھے؟"

صفا چونک کر اوپر دیکھنے لگی۔

ازلان کی آنکھوں میں آگ تھی۔

"کوئی بھی تمہیں کچھ بھی بول کر چلا جاتا اور میں کچھ نہ کرتا؟؟؟

اتنا بزدل سمجھتی ہو کہ تمہیں آنکھیں دکھانے والے کو زندہ چھوڑ دوں؟؟؟ بس اتنا ہی

جان پائی مجھے؟؟؟

اتنی جرت کون کرتا؟؟؟ ازلان کی صفا پر انگلی بعد میں اٹھتی میں اس کی قبر پہلے کھود

دیتا---

وہ اور قریب آیا۔

"صفا...۔"

ازلان سکندر وہ آدمی نہیں جو اپنی عورت کو زمانے کے سامنے تنہا چھوڑ دے۔"۔

اس نے سینہ تان کر کہا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اس کی آواز میں غرور تھا۔

"میں پوری دنیا کے سامنے کھڑا ہو کر کہتا...۔

ہاں! یہی ہے صفا...

اور یہی ہے میری پسند۔"۔

صفا کی سانس رک سی گئ۔

میں بتاتا پوری دنیا کو مجھ سے زیادہ خوش نصیب کوئی نہیں کیونکہ میرے ساتھ صفا ہے

جو میرے ہر دکھ درد کی رفیق ہے مگر تم نے ---وہ نوبت آنے ہی نہیں دی ۔ "تم

نے میرے لیے فیصلہ کیا...۔

مگر مجھ سے پوچھا تک نہیں۔"۔

وہ دھیرے مگر سخت لہجے میں بولا۔

"محبت میں قربانی دی جاتی ہے صفا...۔

مگر ایسے نہیں کہ دوسرے کو زندہ لاش بنا دیا جائے۔"

صفا کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرے۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

تم نے مجھے سزا دی تھی۔"۔"

وہ ساکت کھڑی تھی۔

"تمہیں لگتا تھا میں تمہارے بغیر خوش رہ لوں گا؟"

"تمہیں لگتا تھا تم چلی جاؤ گی... اور میں آرام سے اپنی زندگی گزار لوں گا؟"

وہ ایک قدم اور قریب آیا۔

"صفا... تم نے مجھے جانا ہی نہیں"۔

اس کی آواز میں عجیب سا درد تھا۔

صفا نے آہستہ سے سر اٹھایا۔

اس کی آنکھوں میں حیرت اور درد دونوں تھے۔

ازلان کی نگاہیں اس پر جمی تھیں۔

"مگر حقیقت یہ تھی...۔

کہ میرے پاس جو سب سے قیمتی چیز تھی... وہ تم تھیں۔"۔

URDU NOVELS MAG

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"اور تم نے وہ بھی مجھ سے چھین لی۔"

چند لمحے دونوں خاموش رہے۔

صفا بمشکل بولی---

میں نے آپ سے کچھ نہیں چھینا....

میں تو خود کو ہٹا کر گئی تھی۔"۔"

"یہی تو تمہاری سب سے بڑی غلطی تھی۔"

وہ دھیرے سے بولا۔

"تم خود کو میری زندگی سے الگ سمجھتی رہیں...۔"

حالانکہ تم اس کا حصہ تھیں۔"۔"

صفا کی سانسیں بے ترتیب ہو گئیں۔

ازلان نے آہستہ مگر مضبوط لہجے میں کہا۔

وہ اس کے بالکل سامنے کھڑا تھا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"تمہیں اپنے برابر کھڑا کیا تھا۔

اور تم نے خود کو میرے قدموں میں گرا دیا۔"۔"

صفا کی آنکھوں سے آنسو تیزی سے بہنے لگے۔

صفا کی آنکھوں سے آنسو تیزی سے بہنے لگے۔

"میں... میں آپ کے قابل نہیں تھی...۔"

ازلان اس کی بات کاٹ کر بولا۔۔

اس بات کا فیصلہ کرنے کا حق تمہیں نہیں دیا میں نے ۔

URDU NOVELS MAG

"یاد رکھو صفا...۔"

ازلان سکندر جسے اپنا کہہ دے نا...۔

پھر دنیا کی کوئی طاقت اسے معمولی نہیں بنا سکتی۔

کیونکہ لوگ انسان دیکھ کر محبت کرتے ہیں میں نے تو تمہیں محبت کرنے کے بعد دیکھا تھا۔ میری محبت ایسی پاکیزہ اور شفاف ہے کہ تم وہاں تک پونچنے کا سوچ بھی نہیں سکتیں ۔

ازلان اسے معتبر کرتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا اور صفا چہرے پر ہاتھ رکھے اپنی بیوقوفی پر رو رہی تھی جانے انجانے میں وہ اپنے محسن کا دل دکھا چکی تھی ۔

"کائنات کے ہجوم میں اس سے زیادہ مسحور کن حقیقت اور کیا ہو سکتی ہے کہ آپ کسی کے انتخاب کا محور بن جائیں...۔

حالانکہ اس کے سامنے انتخاب کے لیے پوری دنیا موجود ہو،۔

مگر اس کی نگاہِ انتخاب سب کو نظرانداز کر کے فقط آپ پر ٹھہر جائے۔۔

URDU NOVELS MAG

"یہ کیا ہے بھائی...؟" حیان نے کمزور آواز میں پوچھا۔

خاور نے جیب سے ایک لفافہ نکالا اور حیان کے ہاتھ میں رکھ دیا۔

رکھ لو تمہیں ضرورت پڑے گی ۔

کافی دیر تک حیان اس چیک کو دیکھتے رہے ... جیسے وہ صرف کاغذ نہ ہو...ان کی ساری ناکامیاں اس پر لکھی ہوں۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اسی دولت کی خاطر اس نے اپنے باپ جیسے بھائی کو رسوا کیا تھا آج وہی بھائی اس کے ساتھ مارا مارا پھر رہا تھا۔

مجھے واپس جانا ہے حیان مگر میرا رابطہ ڈاکٹر اور ازلان سے رہے گا۔ تم پریشان مت ہونا --

حیان کی آنکھیں بھر آئیں۔

"بھائی..." اس کی آواز رندھ گئی۔

یہ ہماری آخری ملاقات ہے ---جی بھر کے دیکھ لینے دیں مجھے --

فضول بات مت کرو حیان۔ تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔

وہ خفگی سے بولے۔

"میں نے آپ کے ساتھ بہت زیادتی کی... مگر آپ نے پھر بھی بھائی ہونے کا حق ادا کر دیا..."۔

خاور خاموش رہے۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ اس کی طرف دیکھنے سے گریز کر رہے تھے ۔ ان کا خوبصورت بھائی اس بیماری میں کیسے سیاہ مائل ہورہا تھا ۔ علاج جاری تھا مگر وہ خود ڈاکٹر تھے اس بیماری کا انجام اور تکلیف وہ جانتے تھے ۔

"مت پریشان ہوں بھائی"

یہ تکلیف تو کچھ بھی نہیں ہے جو تکلیف میں نازش اور آپ کو دے چکا ہوں ۔ میں بدبخت انسان ہوں میری ماں مجھے بدعائیں دیتی اس دنیا سے رخصت ہوگئی میں اس سے بھی زیادہ زلت کا حقدار ہوں ۔

حیان بھائی کو سوچوں میں گھرا پا کر مخاطب کرتے ہوئے بولے ۔

جو بیت گیا اسے بھول جاؤ توبہ استغفار کیا کرو ہر وقت ۔ اللہ پاک تمہیں صحت عطاء فرمائے ۔

بھائی کی باتوں پر دل بھر آیا تھا ۔

کیسا دل ہے آپ کا بھائی میں نے کیا کچھ نہیں کیا آپ کے ساتھ اور آپ ---
"میری اولاد کو سنبھالا... انہیں تنہا نہیں چھوڑا... یہ احسان میں کبھی نہیں اتار سکوں گا..." ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

آپ کینیڈا جانے سے پہلے کیا میری ایک آخری خواہش پوری کریں گے ؟؟؟

حیان پر امید نظروں سے خاور کی طرف دیکھنے لگے ۔

میرے جانے میں دو دن ہیں ابھی ۔۔کہو کیا کہنا چاہتے ہو ؟

خاور نے سوالیہ انداز میں پوچھا ۔

حیان بستر سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگے ۔

خاور نے فوراً اسے روک لیا۔

URDU NOVELS MAG

"کیا کر رہے ہو؟ لیٹے رہو..."۔

مگر حیان نے دونوں ہاتھ جوڑ دیے۔

"بھائی... میری ایک درخواست ہے..."۔

وجدان بھی کمرے میں موجود تھا حیرت سے یہ منظر دیکھ رہا تھا۔

حیان نے کانپتے ہوئے ہاتھ وجدان کی طرف بڑھائے... ۔

"میری بیٹی الویرہ... وہ بہت ٹوٹی ہوئی ہے بھائی... دنیا نے اسے بہت دکھ دیے ہیں..."۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ رکے ... پھر خاور کی طرف دیکھ کر بولے ۔

"اس کے سر پر ہاتھ رکھ دیں... اور... مجھے وجدان اور الویرہ کا رشتہ دے دیں --میری بیٹی کی قدر آپ کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔

خاور نے گہری سانس لی۔

اس کے چہرے پر حیرت بھی تھی اور الجھن بھی۔

"حیان... تم جانتے ہو تم کیا کہہ رہے ہو...؟" وہ آہستہ سے بولے۔

حیان نے بے بسی سے کہا،

"وہی جو آپ سن رہے ہیں بھائی... میں اپنی بیٹی کے لیے آپ کے در پر آیا ہوں... کیونکہ مجھے آپ پر یقین ہے... آپ اسے کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے..."۔

خاور نے پیشانی پر ہاتھ رکھ لیا۔

"بات اتنی آسان نہیں ہے حیان..."۔

حیان نے فوراً پوچھا۔

"کیوں نہیں بھائی...؟ کیا میری بیٹی اس قابل نہیں...؟"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"ایسی بات مت کرو۔" خاور نے فوراً ٹوک دیا۔

"الویرہ بہت اچھی لڑکی ہے... میں اسے اپنی بیٹی کی طرح سمجھتا ہوں... مگر"...

وہ رک گئے۔

"مگر کیا بھائی...؟" حیان کی آواز میں اضطراب تھا۔

خاور نے سنجیدگی سے کہا۔

"بہرام سے بات کیے بغیر میں کیسے فیصلہ کر لوں...؟"

حیان چونک کر انہیں دیکھنے لگا۔

خاور نے بات جاری رکھی۔

"وجدان میرا بیٹا ہے... مگر بہرام بھی میرا ہی بیٹا ہے... اور گھر کے ایسے فیصلے میں سب کی رائے ضروری ہوتی ہے...۔"

حیان کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔

"بھائی... میں نے اپنی زندگی میں بہت غلطیاں کی ہیں... مگر آج پہلی بار کسی کے سامنے ہاتھ جوڑ رہا ہوں... میری بیٹی کے لیے...۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

اس نے واقعی دونوں ہاتھ جوڑ دیے۔

"وہ بہت کچھ جھیل چکی ہے... میں چاہتا ہوں اس کی زندگی اب سنور جائے...۔"۔

خاور کے چہرے پر گہری سنجیدگی تھی۔

ماریہ...؟" انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"اس کی رائے بھی ضروری ہے... وہ بچوں کے معاملات میں بہت حساس ہے...۔"۔

حیان نے بے بسی سے مسکرا کر کہا۔

"بھائی... اگر آپ ہاں کہہ دیں تو ماریہ بھابھی بھی انکار نہیں کریں گی... مجھے یقین ہے...۔"۔

URDU NOVELS MAG

خاور نے سر ہلایا۔

"یقین اپنی جگہ... مگر رشتہ صرف یقین پر نہیں ہوتا... دو زندگیاں جڑتی ہیں اس میں...۔"

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی چھا گئی۔

حیان کی نظریں جھک گئیں۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"اگر آپ بھی انکار کر دیں گے... تو شاید میں اپنی بیٹی کی آنکھوں میں دوبارہ امید نہیں دیکھ سکوں گا...۔"

یہ کہتے کہتے اس کی آواز ٹوٹ گئی۔

خاور کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو۔

انہوں نے آہستہ سے کہا،

"میں انکار نہیں کر رہا... مگر سوچنے کا وقت مانگ رہا ہوں...۔"۔

انہوں نے پہلی بار وجدان کی طرف دیکھا۔

"وجدان... تم کچھ کہو گے...؟"

وجدان اب تک خاموش کھڑا سب سن رہا تھا۔

"مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر میرے پیرنٹس کی رضامندی ہے "۔

وجدان کے جواب نے دونوں کو خاموش کروا دیا ۔

🔥🔥

حارث تیز قدموں سے کمرے میں داخل ہوا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

چہرہ غصے سے تمتمایا ہوا تھا۔

"اے لڑکی! اٹھو... ہمیں ابھی نکلنا ہے۔"

اس کی آواز کمرے میں گونج گئی۔

حور کمبل میں لپٹی گھوڑے بیچ کر سو رہی تھی۔

اس نے کروٹ بدلی... مگر آنکھ نہ کھولی۔

حارث نے دانت بھینچے۔

URDU NOVELS MAG

"حورین!۔"

کوئی جواب نہیں۔

وہ جھنجھلا کر بولا

"پاگل عورت میرا دل جل رہا ہے اور بیگم خوابوں کی وادی میں سیر کر رہی ہیں!۔"

حور نے آدھی آنکھ کھولی... اور نیند میں ہی بڑبڑائی۔

تم کتنا انچا بولتے ہو---باہر جا کر چیخو میں سو رہی ہوں ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حارث نے ہاتھ کمر پر رکھا۔

"ہمیں ابھی جانا ہے----اٹھو گاڑی میں سوتی رہنا۔"

حور نے دوبارہ آنکھیں بند کر لیں۔

"تو تم جاؤ... میں نے کب روکا ہے؟"

حارث کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

"بیوی ہو میری تم!۔"

حارث کا صبر جواب دینے لگا۔

وہ اچانک آگے بڑھا اور اس کا بازو پکڑ لیا۔

"چلو... ابھی۔"

حور نے فوراً ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی۔

"چھوڑو مجھے جنگلی انسان"

"نہیں چھوڑوں گا میری جنگلی بیوی"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حارث چھوڑو مجھے ڈھیٹ انسان مجھے کہیں نہیں جانا تمہارے ساتھ ۔

وہ پھر چلائی ۔

"بدتمیز!۔"

"ڈھیٹ!۔"

"میں کہیں نہیں جا رہی!۔"

وہ اسے گھسیٹتا ہوا تقریباً گاڑی تک لے آیا تھا۔

حور مسلسل ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ... سمجھ نہیں آتی؟"

حارث نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اسے اندر بٹھانے کی کوشش کی۔

"اور مجھے بھی تمہیں لے کر جانا ہے... یہ کیوں سمجھ نہیں آتی؟"۔

حور نے دروازے کو مضبوطی سے پکڑ لیا۔

"میں کہیں نہیں جا رہی!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حارث نے دانت پیسے۔

"حورین خان ... ضد مت کرو۔"

حور فوراً پلٹی۔

"میں حورین سکندر ہوں سمجھے"

وہ بھڑکی۔

"نہیں تم اب سے مسز خان ہو"

وہ اسے مزید سلگا گیا۔

"نام مت لو میرا اس لہجے میں!۔"

وہ چیخی۔

"کیوں تم پرائم منسٹر ہو"

حارث نے طنزیہ انداز میں کہا۔

حور غصے سے سرخ ہوئی۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"تم ۔۔۔۔تم ایک ناقابلِ برداشت انسان ہو!۔"

تعریف کے لئے بہت شکریہ بیگم ۔

وہ ایک ادا سے ہاتھ دل پر رکھتا اسے مزید تپا گیا ۔

حور نے غصے سے اسے گھورا۔

"تم پاگل ہو!۔"

"میں پاگل نہیں مگر پاگل لڑکی کا شوہر ضرور ہوں ۔"

URDU NOVELS MAG

حارث نے پرسکون لہجے میں کہا۔

"کیا ایسی آفت آ گئی ہے کہ ابھی نکلنا پڑا؟

مجھے اپنے باپ بھائی سے ملنے تک نہیں دیا!"۔

"نکاح کے بعد رخصتی بھی ہوتی ہے بچی ہو کیا جو نہیں معلوم ۔

حارث نے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے پرسکون لہجے میں کہا۔

یہ رخصتی کا کونسا جاہلانا طریقہ ہے ؟ صبح بھی جا سکتے تھے ہم ۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

حور کا دل کیا حارث کے منہ پر کچھ دے مارے ۔

حارث نے اسٹیئرنگ گھماتے ہوئے کندھے اچکائے۔

"ایسا ہی ہوں میں گزارہ تو کرنا پڑے گا"

تمہیں لگتا ہے میں تمہارے ساتھ خوشی خوشی جا رہی ہوں؟"۔

وہ ناک چڑھا کر بولی ---

میں اپنی چیزیں اپنی جگہ پر رکھنے کا عادی ہوں --- تمہیں کیسے چھوڑ جاتا ----چاہے رو کر جاؤ یا ہنس کر مگر تمہارا ہر راستہ مجھ سے شروع ہو کر مجھ ہی پر ختم ہوتا ہے تمہاری ہر منزل کا راستہ مجھ سے ہی ہو کر گزرے گا ۔ سمجھیں ---

اپنا یہ خالی دماغ چلایا کرو نہیں تو کیڑا لگ جائے گا ۔

حور کی آنکھیں پھیل گئیں۔

"میں تمہاری باتیں سننے کی پابند نہیں ہوں!۔"

"تو ہو جاؤ گی ۔"

حارث نے بے حد سکون سے جواب دیا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"تمہیں تو میں سیدھا کر کے رہوں گی!۔"

کوشش کر کے دیکھ لو۔"۔"

کس بات کا غرور ہے تمہیں حارث ؟

"اپنے خان ہونے کا"

حور نے حیرت سے اسے دیکھا۔

حارث کی آواز اب پہلے سے زیادہ سنجیدہ تھی۔

میں خان ہوں اور خان اپنی کمٹمنٹ کے پکے ہوتے ہیں ۔

اور کبھی غلطی سے بھی مجھے انڈر ایسٹیمیٹ مت کرنا پاش پاش ہو جاؤ مجھ سے ٹکرا کر سمجھیں --

گاڑی سڑک پر تیزی سے دوڑ رہی تھی۔

"مجھے تمہاری ملکیت بننے کا کوئی شوق نہیں ہے۔"

حور نے چہرے کا رخ موڑ لیا ۔

"تم میری ذمہ داری ہو ملکیت نہیں"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

تو سچ نکل آیا ازلان بھائی کو کیوں نہیں کہا کہ میں بوجھ ہوں تم پر ۔ نکاح تو ایسے

پڑھوایا تھا جیسے میں دنیا کی آخری لڑکی ہوں ۔

وہ کمر پر ہاتھ رکھے بولی --

"بوجھ ہوتا تو چھوڑ دیتا"

بیوی ہو اس لیے ساتھ لے جا رہا ہوں۔

بیوی نہیں اپنی بربادی یا تباہی کہو ---

وہ ناک سکیڑ کر بولی ---

"زندگی میں تھوڑی سی تباہی نہ ہو تو مزہ بھی نہیں آتا۔" ۔

مجھے خطروں سے کھیلنا اچھا لگتا ہے --- مزہ آئے گا تم کوشش کرتی رہنا اور میں

تمہاری کوشش ناکام بناتا رہوں گا ---

وہ اسے ٹھیک ٹھاک ہائپر کر چکا تھا ۔

"تم خود کو کیا سمجھتے ہو؟"

حور نے بھنویں چڑھائیں۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"وہ بدقسمت آدمی...۔"

جس کی قسمت میں تم لکھی گئی ہو۔"۔"

حور ایک لمحے کو چپ ہوئی ... پھر غصے سے کھڑکی کی طرف دیکھنے لگی۔

یہ تو وقت ہی بتائے گا کس کی قسمت میں کیا ہے حورین کو زیادہ ہی ایزی لے رہے ہو اس خان کا پان بنا کر نہ چبایا تو میرا نام بدل دینا ۔

وہ خود سے بڑبڑاتی ہوئی آنکھیں موند چکی تھی ۔

URDU NOVELS MAG

حویلی عجیب سی ویرانی اوڑھے کھڑی تھی۔

سردیوں کی رات تھی... دیواروں سے ٹھنڈ ٹپک رہی تھی۔

وہی حویلی... جہاں کبھی شور، قہقہے اور قدموں کی آہٹیں گونجتی تھیں...۔

آج وہاں خاموشی کا راج تھا۔

تمام ملازم جا چکے تھے۔

آج ثروت کا آخری دن تھا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

باہر گیٹ پر صرف ایک چوکیدار رہ گیا تھا...۔

جو سردی سے بچنے کے لیے آگ کے آگے بیٹھا تھا۔

اسے بھی کل چلے جانا تھا۔

اندر...۔وہ اندھیری حویلی میں پاگلوں کی طرح بوکھلائی پھر رہی تھی۔

ہر کمرہ خالی گھورتا تھا۔

اچانک انہیں لگا جیسے کسی نے ہنس کر پکارا ہو۔

وہ چونک کر پلٹیں ۔

"ن... نازش؟"

پھر جیسے دیواروں کے اندر سے نازش کی ہنسی گونجی۔

وہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر چیخیں ۔

"بس کرو... بس کرو!۔"

مگر آوازیں رکتی ہی نہ تھیں۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

نازش کی آواز جیسے ان کے کانوں میں گونج رہی تھی

"تم نے میرا گھر چھینا تھا...۔"

میری بہشت اجاڑی ----

اب تمہاری باری ہے تنہائی کی۔"۔"

وہ بوکھلا کر زمین پر بیٹھ گئیں ۔

"نہیں... نہیں!۔"

وہ دوا کی بوتل کی طرف بڑھیں اور جلدی جلدی گولیاں نگل لیں...۔

شاید دل کا شور کچھ کم ہو جائے۔

مگر سکون کہاں۔

وہ گھبرا کر چیخیں ۔

"کوئی ہے؟

سلمہ!۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

رشید!۔

کوئی تو آؤ!"۔"

مگر حویلی میں کوئی نہیں تھا۔

کچھ دیر بعد بھوک سے مجبور ہو کر وہ کچن کی طرف بڑھیں ۔

زندگی میں شاید پہلی بار انہیں خود کھانا بنانا پڑ رہا تھا۔

ان کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔

کھانا بناتے ہوئے ہاتھ جل گیا ۔وہ سب کچھ چھوڑ کر باہر بھاگیں ۔

"چوکیدار!۔"

وہ ہانپتی ہوئی بولی۔

"سب کہاں مر گئے ہیں؟

کوئی گھر میں کیوں نہیں ہے؟"

چوکیدار نے انہیں عجیب نظروں سے دیکھا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"بیگم صاحبہ... شاید آپ بھول گئی ہیں۔

ازلان بابا سب کو فارغ کر چکے ہیں۔

سب کو چھٹی دے دی گئی ہے۔"

وہ ساکت ہوئیں ۔

"اور... کل سے آپ کو اپنے نئے فلیٹ میں شفٹ ہونا ہے۔

یہ حویلی خالی کرنی ہے۔

میں آپ کو وہاں چھوڑ آؤں گا... پھر چلا جاؤں گا۔"

وہ جیسے سن ہی نہ سکیں

چوکیدار کی آواز دوبارہ آئی۔

"اس کے بعد

آپ کو اپنی زندگی کا سفر اکیلے شروع کرنا ہوگا۔"

ان کے قدم جیسے لڑکھڑا گئے۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

وہ آہستہ آہستہ واپس حویلی کے اندر آئیں ۔

وہی لمبا ہال....۔

جہاں کبھی زندگی دھڑکتی تھی۔

ان کی آنکھوں کے سامنے ماضی کے منظر ابھرنے لگے۔

بچوں کی ہنسی....۔

شاہ میر کے دوڑتے قدم --

گھر میں گونجتی آوازیں....۔

"امی دیکھیں!۔"

وہ ہنستا کھیلتا گھر....۔

اور آج؟

صرف ویرانی۔

پھر اچانک ذہن میں حیان کا چہرہ آیا۔

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

"حیان...۔"

"میں نے تمہاری قدر کبھی نہیں کی...۔"

آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"تم جیسے بھی تھے...۔

کم از کم ساتھ تو تھے۔"۔

وہ دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

"تم نے ساری عمر محبت کی تو نازش سے ہی کی

میں نے تمہیں زبردستی اپنی طرف کھینچا تھا۔

مگر تم کبھی میرے نہ ہو سکے...۔

وہ اچانک پاگلوں کی طرح ہنسنے لگی۔

پھر ہنسی چیخ میں بدل گئی۔

"سب چلے گئے!۔"

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com

URDU NOVELS MAG

بچے...۔

خاندان...۔

حیان...۔

“اور اب یہ حویلی بھی!۔”

وہ فرش پر بیٹھ کر دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ کر چیخنے لگیں ۔

“نہیں... مجھے اکیلا مت چھوڑو!۔”

مگر حویلی کی دیواریں خاموش تھیں...

اور ان کی چیخیں سنسان رات میں گونجتی جا رہی تھیں۔

🔥🔥

جاری ہے---

Posted On: https://urdunovelsmag.com
Email: info@urdunovelsmag.com